

کتاب یوئیل اور لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر سولہ -

Jeff Pippenger

2025-12-22

نمبر سولہ

اصل موضوع پر آنے سے پہلے اتنی تفصیل پر میں معذرت خواہ ہوں۔ میری خواہش ہے کہ چند نبوی نکات پہلے طے کر لوں، جو اس منطق کے اہم اجزا ہیں جسے ہم جب کتاب یوئیل پر براہ راست غور کریں گے تو استعمال کرنے کا میرا ارادہ ہے۔ میں نے پہلے ذکر کیا ہے کہ کتاب یوئیل میں جس عبرانی لفظ کا ترجمہ "قطع کرنا" کیا گیا ہے، اس کی جڑیں اس قربانی کے طریقے میں ملتی ہیں جس سے ابراہیم کے زمانے میں عہد کی توثیق کی جاتی تھی۔

جاگو، اے شرابیوں، اور روؤ؛ اور نوحہ کرو، اے سب شراب پینے والو، نئی شراب کے سبب سے؛ کیونکہ وہ تمہارے منہ سے کٹ گئی ہے۔ یوئیل 1:5۔

عبرانی میں 'کاٹ دینا' کے لیے لفظ H3772 ہے، اور یہ ایک ابتدائی جذر ہے جس کے معنی ہیں 'کاٹنا (الگ کر دینا، گرا دینا یا چیر کر جدا کرنا)؛ ضمنی طور پر تباہ کرنا یا فنا کر دینا؛ بالخصوص عہد باندھنا (یعنی اتحاد یا معاہدہ کرنا، اصل میں گوشت کو کاٹ کر ٹکڑوں کے درمیان سے گزرنا)۔'

مجھے معلوم ہے کہ اسٹروننگ کی تعریف میں "کاٹ دینا" کو قواعدی لحاظ سے "ابتدائی مادہ" کہا گیا ہے۔ یہ بات اپنی جگہ، عہد اور ابراہیم سے وابستہ کاٹنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ عہد کا نور لفظ کے ساتھ منسلک ہے، اور وہ نور اپنی ابتدائی تاریخی جڑ پر نمایاں کیا گیا ہے۔ عہد کی تاریخ کے تناظر میں "کاٹ" اپنی ابتدائی جڑوں پر مبنی ایک نبوی علامت ہے، اور اسے قواعدی طور پر بھی "ابتدائی مادہ" کی حیثیت دی گئی ہے۔

آیت پانچ میں کیا گیا اعلان نہ صرف اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ان کے پاس آخری بارش کا وہ پیغام نہیں ہے جس کی نمائندگی "نئی عہد" کرتی ہے، بلکہ یہ بھی کہ وہ 'وہیں اور اسی وقت' خدا کے عہد کی قوم کے طور پر رد کر دیے گئے ہیں، ایک ایسی عہدی قوم جو اپنی "قدیم جڑیں" ابراہیم تک جا ملاتی ہے۔

وہ نسل جو چالیس برس تک بیابان میں مر گئی، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتی تھی، یعنی بہت سی قوموں کے باپ تک۔ وہ نسل جو یسوع کے ساتھ ارض موعود میں داخل ہوئی، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتی تھی۔ وہ یہودی جنہوں نے مسیح کو مصلوب کیا، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتے تھے۔ وہ پروٹسٹنٹ جو قرون مظلمہ سے نکلے، اور جو پھر 1844 میں آزمائے گئے اور خدا کے منتخب عہدی لوگ قرار دیے گئے، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتے تھے۔ میلرائٹ فلاڈیلفیہ کی تحریک جو 22 اکتوبر 1844 کو قدس الاقداس میں داخل ہوئی، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتی تھی۔ میلرائٹ لودیکہ کی تحریک جس نے 1863 میں یریحو کو پھر سے تعمیر کیا، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتی تھی۔ لودیکہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت خداوند کے منہ سے اگل دی جاتی ہے، اپنی اصل و نسب کو ابراہیم تک پہنچاتی ہے۔ ان تمام نسلوں نے تاقستان کی تمثیل کو پورا کیا ہے یا کریں گی۔

یوئیل میں شرابی بیدار ہوتے ہیں تو پاتے ہیں کہ وہ خدا کی قوم کی حیثیت سے رد کیے جا چکے ہیں اور یہ کہ ان کے پاس پچھلی بارش کا پیغام نہیں ہے۔ پھر اس کے برعکس سچ ثابت ہوتا ہے۔ جنہیں یوئیل "جلال

کے تاج" پہننے والے کہتا ہے، وہ عہد میں داخل ہوتے ہیں، اُن پر مہر لگتی ہے اور وہ نذرانہ کے طور پر بلند کیے جاتے ہیں۔ خدا اور برگزیدہ قوم کے درمیان سب سے پہلا توثیق شدہ عہد اسی "کٹاؤ" سے شروع ہوا جو خدا کی قوم کی آخری قربانی میں نمایاں کیا گیا ہے، جو اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔ یہ کٹاؤ گندم اور جنگلی گھاس کی جدائی ہے۔ جنگلی گھاس رد کر کے آگ میں پھینک دی جاتی ہے اور گندم کو پنٹکست کی پہلوٹ گندم کی نذر کے طور پر گٹھوں میں باندھ دیا جاتا ہے، جسے پھر "پہلے برسوں کی طرح" بلند کیا جاتا ہے۔

چار مقامات ہیں جن کی طرف عموماً ابراہیم کے عہد کی نمائندگی کے لیے اشارہ کیا جاتا ہے۔ پیدائش باب بارہ میں ابراہیم کو 'بلایا' جاتا ہے اور اسے یہ وعدہ دیا جاتا ہے کہ اس سے ایک بڑی قوم بنائی جائے گی۔ یہ عہد کا حصہ نہیں، بلکہ یہ وعدے کے لیے بلایا جانا ہے۔ اس وقت اس کا نام ابرام تھا، کیونکہ عہدی رشتے کی نشانیوں میں سے ایک نام کی تبدیلی ہے۔ عہد کے چار مراحل میں سے تیسرے میں ابرام کا نام بدلا جاتا ہے۔

کیونکہ جب خدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا، تو چونکہ اُس سے بڑا کوئی نہ تھا جس کی قسم کھا سکے، اُس نے اپنی ہی قسم کھائی، یہ کہہ کر، یقیناً میں تجھے برکت دے کر برکت دوں گا، اور بڑھا کر بڑھاؤں گا۔ اور یوں صبر کے ساتھ برداشت کرنے کے بعد اُس نے وعدہ حاصل کیا۔ کیونکہ لوگ بالیقین اپنے سے بڑے کی قسم کھاتے ہیں، اور تصدیق کے لیے قسم اُن کے نزدیک ہر طرح کے جھگڑے کا خاتمہ ہے۔ اسی لیے خدا نے اپنی مشورت کی غیر تبدیلی کو وعدے کے وارثوں پر زیادہ واضح طور پر ظاہر کرنا چاہا، تو اس نے اس کی تصدیق قسم سے کی، تاکہ دو غیر متبادل باتوں کے وسیلے سے، جن میں خدا کے لیے جھوٹ بولنا ناممکن ہے، ہم، جو پناہ لینے کے لیے بھاگ کر اس امید کو تھامنے آئے ہیں جو ہمارے سامنے رکھی گئی ہے، قوی تسلی پائیں۔ یہ امید ہماری جان کے لیے ایک لنگر ہے، جو مضبوط اور قائم ہے، اور پردہ کے اندر تک داخل ہوتی ہے؛ جہاں ہمارے لیے پیش رو، یعنی یسوع، داخل ہوا ہے، جو ملکِ یسوع کی ترتیب کے موافق ہمیشہ کے لیے سردار کاہن ٹھہرایا گیا۔ عبرانیوں ۱۳:۶-۲۰۔

پکار ابرام کے لیے خدا کا وعدہ تھی، اور اس کے بعد آنے والی "قسم" کے ذریعے اُس نے دوسرا گواہ فراہم کیا۔ بعد کی "قسم" تین حصوں پر مشتمل تھی۔ وعدے کی پکار کے بعد، جو پہلا قدم تھا، دوسرا، تیسرا اور چوتھا قدم دراصل خدا کی طرف سے برگزیدہ قوم کے ساتھ ایک سہ گانہ عہد ہے۔ پیدائش پندرہ میں خدا ایک پرائر رسم کے ذریعے عہد کو باقاعدہ طور پر "کاٹتا" (قائم کرتا) ہے، جہاں صرف خدا دو حصوں میں بانٹے ہوئے جانوروں کے درمیان سے گزرتا ہے، اور ابراہیم کی نسل کو بلا شرط زمین دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ وعدہ کی سرزمین کو دو دریاؤں کے درمیان ایک زمین کے طور پر دکھایا گیا تھا؛ مصر کا دریا اور دریائے فرات۔ اس سہ گانہ عہد کا پہلا قدم دو دریاؤں کی نبوی علامت اور اس سے وابستہ تمام معانی کا براہ راست حوالہ دیتا ہے۔ جب الہام دریائے اولائی اور دریائے حداقل کی طرف اُن واقعات کے طور پر اشارہ کرتا ہے جن کی تکمیل اس وقت جاری ہے، تو وہ دونوں دریا ابرام کی نبوت میں بطور نمونہ پیش کیے گئے تھے۔ منظرنامہ ابرام کے دو دریاؤں کے درمیان ہے، جو جب دانی ایل کے دو دریاؤں کے ساتھ ملا دیے جائیں تو چار دریا بن جاتے ہیں، کیونکہ مسیح کی آواز بہت سے پانیوں کی آواز ہے۔

اسی دن خداوند نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا اور کہا: میں نے تیری نسل کو یہ زمین دی ہے، دریائے مصر سے لے کر بڑے دریا یعنی فرات تک: قینیوں، اور قنزیوں، اور قدمونیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور رفائیم، اور اموریوں، اور کنعانوں، اور جرگاشیوں، اور یبوسیوں۔ پیدائش 15:18-21۔

ابرام سے جس زمین کا وعدہ کیا گیا تھا، وہ دراصل پوری دنیا تھی، جس کی نمائندگی آخری زمانہ میں دس بادشاہ کرتے ہیں، جب کہ عہد کے ابتدائی ایام میں اسے بادشاہ نہیں بلکہ دس قبائل کے طور پر بیان کیا گیا تھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا پوری دنیا سے ٹکراؤ ہوگا۔ پھر دنیا مکاشفہ سترہ کی

قرمزی فاحشہ کی قیادت میں، جو زمین کے دس بادشاہوں پر حکمرانی کرتی ہے، ایک عالمی حکومت کے ذریعے اتوار کی عبادت نافذ کرنے کے آزمائشی عمل میں شامل ہوگی۔ ابرام کے حوالے سے، حیوان کی مورت کی کلیسیا اور ریاست کی علامت کی نمائندگی دریائے مصر، جو ریاستی نظام کی علامت ہے، اور دریائے بابل، جو کلیسائی نظام کی علامت ہے، کرتے ہیں۔

ان باتوں کے بعد خداوند کا کلام ابرام پر رویا میں نازل ہوا، کہ

اے ابرام، خوف نہ کر۔ میں تیرا ڈھال اور تیرا نہایت بڑا اجر ہوں۔

اور ابرام نے کہا، اے خداوند خدا، تو مجھ کیا دے گا، کیونکہ میں بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار یہ دمشقی الیعزر ہے؟ اور ابرام نے کہا، دیکھ، تو نے مجھے اولاد نہیں دی؛ اور دیکھ، میرے گھر میں پیدا ہونے والا ہی میرا وارث ہے۔ اور دیکھ، خداوند کا کلام اس کے پاس آیا، یوں کہتا ہوا،

یہ تیرا وارث نہ ہوگا بلکہ جو تیرے اپنے صلب سے نکلے گا وہی تیرا وارث ہوگا۔ اور وہ اسے باہر لے گیا اور کہا، اب آسمان کی طرف دیکھ اور ستاروں کو گن، اگر تو انہیں گن سکے۔ اور اس نے اس سے کہا، اسی طرح تیری نسل ہوگی۔

اور اس نے خداوند پر ایمان لایا؛ اور اس نے اسے اس کے لیے راستبازی شمار کیا۔ اور اس نے اس سے کہا،

میں خداوند ہوں جس نے تجھے کلدانیوں کے اور سے نکال لایا تاکہ یہ ملک تجھے میراث میں دوں۔

اور اس نے کہا، اے خداوند خدا، میں کیسے جانوں کہ میں اس کا وارث بنوں گا؟ اور اس نے اس سے کہا،

میرے لیے تین برس کی ایک بچھیا، تین برس کی ایک بکری، تین برس کا ایک مینڈھا، ایک فاختہ، اور ایک کبوتر کا بچہ لے آؤ۔

اور اُس نے یہ سب اپنے پاس لے لیے اور انہیں بیچ سے چیر دیا، اور ہر ایک ٹکڑے کو دوسرے کے مقابل رکھ دیا؛ لیکن پرندوں کو اُس نے دو ٹکڑے نہ کیے۔ اور جب پرندے لاشوں پر اترے تو ابرام نے انہیں بھگا دیا۔ اور جب سورج ڈوبنے لگا تو ابرام پر گہری نیند طاری ہوئی؛ اور دیکھو، بڑی تاریکی کی دہشت اُس پر چھا گئی۔ اور اُس نے ابرام سے کہا،

یقیناً جان لے کہ تیری نسل ایک ایسے ملک میں پر دیسی ہوگی جو ان کا نہیں ہوگا، اور وہ ان کی خدمت کریں گے؛ اور وہ انہیں چار سو برس تک ستائیں گے۔ اور جس قوم کی وہ خدمت کریں گے، میں اس کا بھی انصاف کروں گا؛ اور بعد میں وہ بڑی دولت کے ساتھ نکل آئیں گے۔

اور تو اپنے آباء و اجداد کے پاس سلامتی سے جائے گا؛ تو اچھے بڑھاپے میں دفن کیا جائے گا۔

لیکن چوتھی پشت میں وہ یہاں پھر آئیں گے کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔

اور ایسا ہوا کہ جب آفتاب ڈوب گیا اور اندھیرا چھا گیا تو دیکھو دھواں چھوڑتا ہوا ایک تنور اور ایک جلتا ہوا چراغ اُن ٹکڑوں کے درمیان سے گزر گئے۔ پیدائش 17:15-17۔

وہ ذات جو رات کو آگ کے ستون اور دن کو بادل کی صورت میں موسیٰ اور بنی اسرائیل کی رہنمائی کرے گی، ان "کٹے" ٹکڑوں کے درمیان سے ایک دھواں اگلتی بھٹی اور جلتا چراغ بن کر گزری۔

اور خداوند اُن کے آگے آگے دن کو بادل کے ستون میں چلتا تھا تاکہ انہیں راستہ دکھائے؛ اور رات کو آگ کے ستون میں تاکہ انہیں روشنی دے؛ تاکہ وہ دن اور رات چلیں۔ اُس نے لوگوں کے سامنے سے نہ دن کو بادل کا ستون ہٹایا، نہ رات کو آگ کا ستون۔ خروج 13:21، 22۔

جلتی ہوئی مشعل اور دھواں ہوتا ہوا تنور بادل کے ستون یا آگ کے ستون کی علامت تھے اور یہ اُن تین مراحل میں سے پہلے مرحلے کے ایک نبوی عنصر کی نمائندگی کرتے ہیں جن کے ذریعے خدا نے ابرام کے ساتھ عہد قائم کیا۔ یہ باب اِن الفاظ سے شروع ہوتا ہے، "خوف نہ کر"، کیونکہ پہلے فرشتے کا پیغام ہے کہ خدا سے ڈرو، اور جو لوگ ابرام کی طرح خدا سے ڈرتے ہیں انہیں خدا سے ڈرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ خوف کی دو قسمیں ہیں، کیونکہ لوگوں کے بھی دو طبقے ہیں۔

عہد کے بیان میں آگے چل کر ابرام نے خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی شمار کیا گیا۔ تین فرشتے روح القدس کے اُس کام کے متوازی ہیں جسے یوحنا بیان کرتا ہے، جو سکھاتا ہے کہ روح القدس تین باتوں پر قائل کرتا ہے: گناہ، راستبازی اور عدالت۔ یہ خصوصیات تین فرشتوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، چنانچہ جب عہد کے بیان میں خدا کا خوف پیش کیا جاتا ہے، تو دوسرا قدم یعنی راستبازی کی شناخت ہوتی ہے، اور اس کے بعد عدالت کے اعلان کا مرحلہ آتا ہے، جو روح القدس کا تیسرا کام اور تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ عہد کا پہلا قدم پہلے فرشتے کے پیغام کی علامتی مثال ہے، جو ہمیشہ تینوں پیغامات کا جزوی عکس ہوتا ہے۔ عہد کے عمل کے یہ تین قدم مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

جب ابرام راستباز ٹھہرایا جاتا ہے، جو دوسرے فرشتہ کی نشاندہی کرتا ہے، تو وہ ایک قربانی تیار کرتا ہے، کیونکہ عدالت کے تیسرے مرحلے سے بالکل پہلے قربانی تیار کی جاتی ہے۔ وہ قربانی ملاکی باب تین میں لاویوں کی قربانی کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایک علم کے طور پر بلند کی جاتی ہے۔ جس طرح موسیٰ کی زندگی کے چالیس چالیس سال کے تین عرصے تین فرشتوں کے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں، اسی طرح موسیٰ کے پہلے چالیس سالوں میں تین فرشتوں کے پیغام کے تینوں مراحل شامل ہیں۔

جہاں موسیٰ کی گواہی شروع ہوتی ہے وہ اس کے والدین کے خدا سے ڈرنے سے ہے (پہلا قدم)، اور اس کے بعد ایک ظاہری آزمائش آتی ہے۔ دوسرا قدم ایک ظاہری آزمائش پر مشتمل ہے، جیسا کہ دانیال کے پہلے باب میں ہوا: جب دانیال نے پہلے خدا کا خوف اختیار کیا اور بابلی خوراک کھانے سے انکار کیا، اور پھر اس کی جسمانی صورت کی بنیاد پر اس کی آزمائش کی گئی۔ پھر دانیال کے لیے تین سال بعد بادشاہ نبوکدنصر کی طرف سے تیسری آزمائش آئی، جو شمال کے بادشاہ اور اتوار کے قانون کی علامت ہے، جو فرشتوں کا تیسرا پیغام ہے۔

موسیٰ کے والدین نے خدا کا خوف کیا، اسے پانی میں ایک صندوقچہ میں رکھ کر چھوڑ دیا اور فرعون کی بیٹی کی رہنمائی کی گئی کہ وہ یہ صورتحال دیکھے، اور پھر اس نے بچے کو بچانے کے حق میں فیصلہ دیا۔ موسیٰ کی زندگی کی ابتدا اس عہد کی تمثیل تھی جو خدا نے انسانیت کے ساتھ باندھا تھا، اور پھر موسیٰ کے ذریعے خدا نے انسانیت میں سے منتخب ایک قوم کے ساتھ بھی عہد باندھا۔ نوح کا انسانیت کے ساتھ عہد عظیم جماعت کی نمائندگی کرتا ہے اور موسیٰ کا ایک منتخب قوم کے ساتھ عہد ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ قربانی جو ابرام کو عہد کی توثیق کے لیے پیش کرنی تھی، اس پر نوح کے عہد کی علامت تھی، بالکل اسی طرح جیسے موسیٰ نے بھی کیا، جس نے صدیوں بعد ابرام کی پیشگوئی پوری کی۔

قربانی پانچ مختلف جانوروں پر مشتمل تھی: تین سال کی ایک بچھیا، تین سال کی ایک بکری، تین سال کا ایک مینڈھا، ایک فاختہ اور ایک کم سن کبوتر۔ پرندوں کو جوں کا توں چھوڑ دیا گیا، اور بچھیا، مینڈھا اور بکری کو دو حصوں میں "کاٹا" گیا۔ یہ قربانی آخری ایام میں ایک علم کے بلند کیے جانے کی نمائندگی کرتی ہے جو بنی نوع انسان کے لیے بصری آزمائش ہے۔ فرعون کی بیٹی کے لیے بصری نشان صندوق میں ننھا موسیٰ تھا۔ کشتی کی علامت اس پر موجود آٹھ نفوس سے واضح ہوتی ہے۔ عدد "آٹھ" ایک لاکھ چوالیس ہزار کے اس علم کی نبوی خصوصیات میں سے ایک کے طور پر قائم کیا گیا ہے۔ جب آپ پانچ حیوانی قربانیوں پر غور کرتے ہیں اور تین کو آدھا کرتے ہیں، تو آپ کی قربانی آٹھ حصوں

پر مشتمل ہو جاتی ہے، جیسا کہ نوح کی مثال سے نمایاں ہے، اور پھر ابرام کی قربانی میں اس کی تصدیق ہوتی ہے۔

وہ پانچ جانور، جب خدا کے حکم کے مطابق تقسیم کیے گئے، عدد "آٹھ" کی نمائندگی کرتے ہیں، اور یوں وہ دنیا کے آخر میں ان نفوس کی نمائندگی کرتے ہیں جن کی مثال کشتی پر موجود "آٹھ" نفوس سے دی گئی تھی۔ ختنے کی نشانی، جو ابرام کے سہ گانہ عہد کا دوسرا قدم تھا، پیدائش کے بعد "آٹھویں" دن ادا کی جانی تھی، اور اس رسم کی جگہ بپتسمہ نے لے لی، جو مسیح کے جی اٹھنے کی علامت ہے جو "آٹھویں" دن واقع ہوا۔ عدد "آٹھ" نوح اور موسیٰ دونوں کے عہدوں کی ایک مسلمہ خصوصیت ہے، اور وہ ان ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں جو علم کی طرح بطور نذرانہ بلند کیے جائیں گے، اور جو "آٹھواں" ہیں، یعنی سات ہی میں سے۔

وہ پانچ جانور پانچ دانا کنواریوں کی نمائندگی کرتے ہیں، جن کی مثال کشتی پر موجود 'آٹھ' سے دی گئی ہے، جو موت دیکھے بغیر ایک پرانی دنیا سے ایک نئی دنیا میں چلی جائیں گی۔

ابرام کی قربانی ایک خالص قربانی تھی، کیونکہ قربانی میں شامل تمام جانور پاک جانور تھے، اور وہ مل کر ان بنیادی جانوروں کی نمائندگی کرتے ہیں جو سوختنی قربانیوں کے لیے استعمال ہوتے تھے۔ پہلے فرشتے کے پیغام میں خالق کی عبادت کا حکم شامل ہے، اور جب ابرام کی پیشگوئی موسیٰ کے زمانے میں پوری ہوئی تو جو مقدس کی خدمت قائم کی جانی تھی، اس کے بنیادی قربانی کے جانور عبادت کی قربانیوں کے طور پر مقرر کیے گئے، اور یہی جانور خالق کی عبادت کی طرف پہلے فرشتے کی پکار کی تمثیل بھی کرتے ہیں۔

آیت اٹھارہ صاف طور پر کہتی ہے، "اس دن خداوند نے ابرام کے ساتھ عہد باندھا۔" یہ ان تین مراحل میں سے پہلا ہے جو مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ پیدائش پندرہ میں عہد کا مرحلہ مکاشفہ چودہ کے پہلے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کے بعد دوسرا فرشتہ آتا ہے، جس کی نمائندگی ابرام کے عہد کے دوسرے مرحلے سے ہوتی ہے جو پیدائش سترہ میں ملتا ہے۔

دوسرے مرحلے میں ابرام کا نام بدل کر ابراہیم رکھا جاتا ہے۔ ابرام کے معنی ہیں 'باپ سر بلند ہے' اور ابراہیم کے معنی ہیں 'کئی قوموں کا باپ'۔ ابرام کی بلاہٹ میں ایک بڑی قوم بننے کا وعدہ دیا گیا تھا، مگر اس وعدے کی توثیق اُس وقت تک نہ ہوئی جب تک ابرام کا نام تبدیل نہ ہوا۔ تب وہ عہد کے برگزیدہ لوگوں کا پہلا باپ بنا۔ اگلا قدم تیسرے فرشتے کے پیغام کی تمثیل تھا، کیونکہ ابراہیم کو اسحاق کی قربانی پر آزمایا گیا، جو صلیب کی تمثیل تھی، اور وہ 22 اکتوبر 1844 کی تمثیل تھی، جو اتوار کے قانون کی تمثیل کرتی ہے—اور یہی تیسرے فرشتے کا پیغام ہے۔ عہد کا وہ تیسرا قدم 22 اکتوبر 1844 کو پورا ہوا، اور یہ پیدائش باب بائیس میں بیان کیا گیا ہے۔

دوسرے مرحلے میں، جو دوسرے فرشتے کا پیغام ہے، جہاں ابرام کا نام بدلا جاتا ہے، ختنہ کی رسم ایک عہد کی قوم اور ان کے خدا سے تعلق کی 'نشانی' کے طور پر قائم کی جاتی ہے۔ یہ دوسرے فرشتے کے پیغام کی تاریخ ہی میں ہے کہ خدا کے لوگ مہر بند کیے جاتے ہیں۔ تیسرے فرشتے کے پیغام میں، جس کی نمائندگی اتوار کا قانون کرتا ہے، انہیں ایک علم کے طور پر بلند کیا جاتا ہے، لیکن ان پر مہر اتوار کے قانون سے ٹھیک پہلے کے زمانے میں لگتی ہے، جو ملیراٹ تاریخ میں 22 اکتوبر 1844 کو دروازہ بند ہونے سے ذرا پہلے کا وقت ہے۔

یہی بات بابل سے نکلنے والے تین فرمانوں کے بارے میں بھی درست ہے جنہوں نے دو ہزار تین سو سالہ پیشگوئی کا آغاز کیا، جو 22 اکتوبر 1844 کو تیسرے فرشتے کی آمد پر ختم ہوئی۔ بیکل دوسرے فرمان کے دور میں مکمل ہوا، پہلے کے بعد مگر تیسرے سے پہلے۔ بنیادیں پہلے فرمان کے وقت رکھی گئیں اور بیکل کی تعمیر دوسرے فرمان کے دور میں مکمل ہوئی۔ 457 قبل مسیح کے تیسرے فرمان نے 2300

سال کا آغاز کیا، اور اسی فرمان کے ذریعے یہودیوں کو قومی خودمختاری واپس ملی۔ تیسرے سنگ میل پر ایک سلطنت قائم کی جاتی ہے، جس کی نمائندگی تیسرے فرمان کے موقع پر قومی خودمختاری کی بحالی اور اتوار کے قانون کے وقت غالب کلیسیا کو بطور علم بلند کیے جانے سے ہوتی ہے۔

تیسرے فرمان نے 22 اکتوبر 1844 کو شادی کے لیے تیسرے فرشتے کی آمد کی نمائندگی کی۔ دلہن شادی سے پہلے خود کو تیار کرتی ہے، شادی کے وقت نہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اس زمانے میں اتوار کے قانون سے بالکل پہلے مکمل ہوتی ہے، جسے نبوتی طور پر "حیوان کی شبیہ" کے امتحان کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ "حیوان کی شبیہ" کا امتحان وہ امتحان ہے جسے ہمیں مہلت ختم ہونے سے پہلے لازماً پاس کرنا ہے۔

"خداوند نے مجھ پر واضح کر دیا ہے کہ مہلت آزمائش کے ختم ہونے سے پہلے حیوان کی شبیہ قائم کی جائے گی؛ کیونکہ یہی خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔ تمہارا مؤقف اس قدر تضادات کا الجھا ہوا مجموعہ ہے کہ بہت ہی کم لوگ فریب کھائیں گے۔"

"مکاشفہ 13 میں یہ موضوع واضح طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 13:11-17، نقل کیا گیا]۔"

"یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر لگائے جانے سے پہلے ضرور گزرنا ہے۔ جو کوئی اُس کی شریعت پر عمل کرنے اور ایک جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کرنے کے ذریعے خدا کے ساتھ اپنی وفاداری ثابت کرے گا، وہ خداوند خدا یہوواہ کے علم تلے شمار کیا جائے گا، اور زندہ خدا کی مہر پائے گا۔ اور جو آسمانی ماخذ کی سچائی کو ترک کر کے اتوار کے سبت کو قبول کریں گے، وہ حیوان کا نشان حاصل کریں گے۔" Manuscript Releases، جلد 15، صفحہ 15۔

دروازہ 22 اکتوبر 1844 کو بند ہوا، جو اتوار کے قانون کے وقت بند دروازے کی علامت ہے۔ سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ حیوان کی شبیہ کا امتحان وہ امتحان ہے جسے ہمیں مہلت ختم ہونے سے "پہلے" پاس کرنا ہے، اور وہ یہ بھی کہتی ہیں کہ اسی امتحان میں ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اتوار کے قانون سے پہلے دلہن اپنے آپ کو تیار کرتی ہے، اور اس کے لیے مناسب شادی کا لباس ہونا ضروری ہے، ایسا لباس جسے عہد کے پیغامبر کی کندن بنانے والی آگ سے پاک کیا جانا ہے۔ مہر شادی سے پہلے لگائی جاتی ہے، اور پھر شادی اتوار کے قانون کے وقت ہوتی ہے۔

سیسٹر وائٹ یہ واضح کرتی ہیں کہ مہر بندی سچائی میں ذہنی اور روحانی طور پر مستحکم ہو جانا ہے۔ وہ مزید بتاتی ہیں کہ 'جب' خدا کے لوگ مہر بند ہو جائیں گے، 'تب' خدا کے فیصلوں کی ہلچل آجائے گی۔ یہ ہلچل وہ فیصلے ہیں جو مکاشفہ 11 کے زلزلے سے شروع ہوتے ہیں، جو کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کا قانون ہے۔

میلرائٹ بیگل آدھی رات کی پکار کے وقت مکمل ہوا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مہر عدالت کے تیسرے سنگ میل سے پہلے لگائی جاتی ہے۔ ابراہیمی عہد میں عدالت کا تیسرا مرحلہ کوہ مورہ پر اسحاق کا واقعہ تھا، جو نہ صرف مسیح کے صلیب پر چڑھائے جانے کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ ملاکی باب تین میں لاویوں کی قربانی کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

اور وہ چاندی کو پگھلانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا، اور وہ بنی لاوی کو پاک کرے گا اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح کھرا کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے حضور راستبازی میں قربانی پیش کریں۔ پھر یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسے قدیم دنوں میں اور پہلے برسوں کی مانند۔

اور میں عدالت کے لیے تمہارے قریب آؤں گا، اور میں جادوگروں کے خلاف، زناکاروں کے خلاف، جھوٹی قسمیں کھانے والوں کے خلاف، اور ان کے خلاف جو مزدور کی مزدوری دیتے ہیں، بیوہ اور

یتیم پر ظلم کرتے ہیں، پردیسی کو اس کے حق سے محروم کرتے ہیں، اور مجھ سے نہیں ڈرتے، جلد گواہ ٹھہروں گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ ملاکی 3:5-5.

تطہیر کے عمل کے بعد، قربانی 'تب' قدیم ایام کی مانند ہوگی، اور عدالت کے آخری عمل کے دوران قربانی تیار کی جائے گی، کیونکہ اسی وقت لاوی، جنہیں پاک کیا گیا ہے اور قربانی کے طور پر تیار کیا گیا ہے، اُن کے وقوف کنواریوں کے مقابل رکھے جاتے ہیں جن کے خلاف مسیح "جلد گواہ" ہونے والا ہے۔ "جلد گواہ" وہی "لاودکیہ کی کلیسیا کے لیے امین گواہ" ہے، جو شینا کو ایک گیند کی طرح کسی دور میدان میں پھینکتا ہے، اور جو لاودکیہ والوں کو اپنے منہ سے زور سے اگل دیتا ہے۔ گندم اور زوان کی جدائی تیز ہوگی، کیونکہ آخری حرکات نہایت تیز ہوں گی۔ وہ تیز قاصد وہی ہے جو ملاکی تین میں اپنے ہیکل میں اچانک آتا ہے۔

ملاکی میں قربانی کو "ایام قدیم کی مانند" بلند کرنا، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے علم کو بلند کرنا ہے؛ یہ عید پنتکست کی دو ہلانے والی روٹیوں کی نذر کو بلند کرنا تھا؛ یہ بیابان میں کھمبے پر سانپ کو بلند کرنا تھا؛ یہ مسیح کو صلیب پر بلند کرنا تھا، اور یہ آگ کی بھٹی میں مسیح کے ساتھ شدرک، میشک اور عبد نجو کو بلند کرنا تھا جب ساری دنیا حیرت زدہ اور ششدر تھی؛ یہ 1843 کے چارٹ کی اشاعت تھی، اور 1850 کے چارٹ کے لیے مطلوبہ مقصد تھا۔

ابراہیم کے عہد کے دوسرے مرحلے میں ختنہ کی رسم نافذ کی گئی اور لازم قرار دی گئی، یوں وہ عہد کی علامت بن گئی۔ ابراہیم نے، موسیٰ کے برعکس، فوراً اسحاق کا ختنہ کیا، تاکہ جب وہ تیسرے مرحلے میں اسے قربانی کے طور پر پیش کرے تو اسحاق اس علامت کی نمائندگی کرے۔ بعد ازاں اس علامت کی جگہ بپتسمہ نے لے لی، اور دونوں مل کر علامت صلیب کے دو گواہ مہیا کرتے ہیں۔

"زندہ خدا کی مہر کیا ہے، جو اس کے لوگوں کی پیشانیوں پر لگائی جاتی ہے؟ یہ ایک نشان ہے جسے فرشتے تو پڑھ سکتے ہیں، مگر انسانی آنکھیں نہیں؛ کیونکہ ہلاک کرنے والے فرشتے کے لیے لازم ہے کہ وہ اس نشان فدیہ کو دیکھے۔ دانشمند ذہن نے خداوند کے گود لیے ہوئے بیٹوں اور بیٹیوں میں کلوری کی صلیب کا نشان دیکھا ہے۔ خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کا گناہ دور کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے شادی کا لباس پہنا ہوا ہے، اور وہ خدا کے تمام احکام کے فرمان بردار اور وفادار ہیں۔" مینسکرپٹ ریلیز، نمبر 21، 51۔

پیدائش باب پندرہ میں عہد کے پہلے مرحلے میں غلامی کے چار سو سال کی ایک وقت کی پیشگوئی کی نشاندہی کی جاتی ہے، اور پولس اسی مدت کو چار سو تیس سال بتاتا ہے۔ پولس کا حساب خروج باب بارہ کے بلاوے سے شروع ہوتا ہے، کیونکہ وہ ابرام کے پردیسی رہنے کے زمانے کو بھی شامل کرتا ہے۔ جب باریک بینی سے غور کیا جائے تو تیس سال کے حوالے سے چار سو سال پولس کے پیش کردہ ایک علامت ہے، اور ابرام کے پیش کردہ چار سو سال ایک دوسری علامت ہے۔ پس، چار سو سالہ مدت کیا ظاہر کرتی ہے، چار سو تیس سالہ مدت کیا ظاہر کرتی ہے، اور تیس سال کیا ظاہر کرتے ہیں؟

علماء نے بخوبی واضح کیا ہے کہ چار سو تیس سالوں کو دو سو پندرہ سال کے دو ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: پہلا دور اسارت اور غلامی سے آزاد، جبکہ دوسرا دور غلامی کا ہے۔

ابراہیم 75 سال کی عمر میں کنعان میں داخل ہوئے، اور اسحاق کی پیدائش اس وقت ہوئی جب ابراہیم 100 سال کے تھے (25 سال بعد)۔ جب اسحاق 60 سال کے تھے تو یعقوب پیدا ہوا، اور یعقوب 130 سال کی عمر میں مصر میں داخل ہوا۔ اس طرح کنعان میں 215 سال اور مصر میں 215 سال بنتے ہیں، یعنی کل 430 سال۔ نبوت کے طالب علم کے لیے یہ دو عہد کی علامتوں سے دو گواہیاں فراہم کرتا ہے، پولس کے لیے، جیسے ابرام کے ساتھ اس کا نام بدل دیا گیا تھا۔ پولس 430 سال اور ابرام 400 سال کی نشاندہی کرتے ہیں۔ دو مربوط زمانی نبوتوں کی سطر بہ سطر تکمیل اس پہلے عہد کے دور سے

وابستہ ہے جس نے خدا کی چنی ہوئی قوم کے قیام کی راہ ہموار کی۔

جب مسیح ایک ہفتے کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کی تصدیق کرنے کے لیے تاریخ کے منظر پر آئے، تو وہ ہفتہ دو باہم مربوط زمانی پیشگوئیوں کی نمائندگی کرتا تھا۔ پولس کی چار سو تیس سالہ پیشگوئی کو بھی، مسیح کے اس ہفتے کی طرح، دو برابر حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: 215 برس کنعان میں اور اس کے بعد 215 برس مصر میں—جو 1260 دن تک خود مسیح کی ذات میں اس کی گواہی کی تمثیل ہے، اور اس کے بعد 1260 دن تک اس کی گواہی اپنے شاگردوں کی ذات میں رہی۔ 2520 دن جن میں مسیح نے عہد کی تصدیق کی، ان کی نمائندگی ان سات زمانوں سے بھی ہوتی ہے جو "اس کے عہد کا جھگڑا" ہیں۔

723 قبل مسیح سے 1798 تک 2520 سال بنتے ہیں، اور یہ سال دو 1260 سالہ ادوار میں تقسیم ہیں: پہلے 1260 سال جن میں بت پرستی نے مقدس مقام اور لشکر کو پامال کیا، اور اس کے بعد کے 1260 سال جن میں پاپائیت نے مقدس مقام اور لشکر کو پامال کیا۔ مسیح کے ہفتے کا وسط صلیب تھا، اور ہفتے کا وسط (538) 1260 سال کی بت پرستی کی گواہی کا سبب بنتا ہے، جس کے بعد پاپائیت، جو بت پرستی کی شاگرد ہے، کی طرف سے 1260 سال کی بت پرستی کی گواہی آتی ہے۔ جب صلیب پر مسیح کی فضل کی بادشاہی کو اختیار بخشا گیا تو اس نے 538 کی تمثیل کی، جب ضد مسیح کی بادشاہی کو اختیار ملا۔ صلیب پر، ظاہری اسرائیل کو ایک طرف کر دیا گیا اور روحانی اسرائیل کی ابتدا ہوئی۔ 538 میں، ظاہری بت پرستی کو ایک طرف کر دیا گیا، اور روحانی بت پرستی کی ابتدا ہوئی۔

ایرام کی چار سو برس والی پیشگوئی، چار سو تیس برس بھی ہے۔ یہ وہی پیشگوئی ہے، مگر اسے دو عہدی علامتوں کے ذریعے بیان کیا گیا ہے۔ وقت سے متعلق ان دو مربوط پیشگوئیوں نے خدا کے لوگوں کی غلامی اور رہائی کی نشاندہی کی تھی، جو قدیم اسرائیل کی عہدی تاریخ کے آغاز میں پوری ہونی تھیں۔ قدیم اسرائیل کی عہدی تاریخ کے اختتام پر، ایک زمانی پیشگوئی دوسری کے ساتھ ایک دن کے بدلے ایک سال کے تعلق میں ہم آہنگ ہوتی ہے، یوں دو زمانی پیشگوئیاں نمایاں ہوتی ہیں جو رہائی اور غلامی پر زور دیتی ہیں۔

قدیم اسرائیل کے آغاز اور انجام کی درمیانی تاریخ میں ہم دانی ایل کو بابل کی اسیری میں پاتے ہیں۔ اسی عہد کی تاریخ سے، جو غلامی اور رہائی کے وعدے کی نشان دہی کرتی ہے، وہ نبوت پیش کی جاتی ہے جو قدیم اسرائیل کے عہد کی تاریخ کو جدید اسرائیل کے عہد کی تاریخ کے ساتھ جوڑتی ہے۔ کتاب دانی ایل میں دو زمانی نبوتیں شناخت کی گئی ہیں۔ لاویان چھبیس کے موسیٰ کے "سات گنا" کی "قسم" کی نشان دہی دانی ایل 9/11 میں کی گئی ہے، اسی طرح دانی ایل آٹھ میں آیت تیرہ کے سوال کی بھی، جو آیت چودہ کے جواب تک لے جاتا ہے، جو 2300 برس کی نبوت کی نشان دہی کرتا ہے۔ وہ "قسم"، جسے اگر توڑا جائے تو وہ "موسیٰ کی لعنت" ہے، دانی ایل 9/11 میں ہے؛ یہ جنوبی مملکت کے خلاف 677 قبل مسیح میں نافذ ہوئی اور 22 اکتوبر 1844 کو اختتام پذیر ہوئی، اسی طرح 2300 برس بھی۔ دونوں 2520 کی پراگندگیاں آیت تیرہ کے سوال میں پائی جاتی ہیں، اور آیت چودہ کا جواب 2300 ہے۔

جیسے موسیٰ، جو قدیم اسرائیل کی عہد کی تاریخ کے الفا تھے، اور جیسے مسیح، جو قدیم اسرائیل کی عہد کی تاریخ کے اومیگا تھے، اسی طرح جدید اسرائیل کی ابتدائی الفا تاریخ میں دو باہم مربوط زمانی پیش گوئیاں شامل تھیں۔ ایک نے اسیری اور غلامی کی نمائندگی کی اور دوسری نے رہائی کی۔ قدیم اسرائیل کی الفا تاریخ میں ۴۳۰ برس کو دو برابر ادوار میں تقسیم کرنا اس نبوی تقسیم کا نمونہ تھا جو اُس ہفتہ میں دہرائی گئی جب مسیح نے عہد کی توثیق کی، اور عہد شکنی کے سبب عدالت کے باہم مربوط اُس دور کا بھی، جو دو برابر ادوار میں تقسیم تھا؛ یہ اس بات کے دو گواہ پیش کرتا ہے کہ

جدید اسرائیل کی الفا تاریخ کے پاس بھی اسی طرح کا نبوی لنگر ہوگا۔ ۲۵۲۰ برس اور ۲۳۰۰ برس کا ایک ساتھ اختتام دو باہم مربوط زمانی پیش گوئیوں کا تیسرا گواہ فراہم کرتا ہے، جن میں ایک پیش گوئی عین وسط میں برابر تقسیم کی گئی ہے۔

تین گواہ کسی شخص میں یہ توقع پیدا کریں گے کہ جب خداوند جدید اسرائیل کی اومیگا تاریخ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد باندھے گا تو نبوتی وقت کی دو باہم مربوط پیشگوئیاں ہوں گی، اور ایک متعلقہ مدت بھی ہوگی جو دو برابر حصوں میں تقسیم ہو، مگر ایسا نہیں ہو سکتا، کیونکہ جب خداوند نے جدید اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تو اس نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا اور اعلان کیا کہ اب وقت باقی نہ رہے گا۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہد کی نمائندگی گندم کے پہلے پھل کی قربانی کی دو ہلانے والی روٹیوں سے ہوتی ہے۔ تین گواہوں کی نبوی ساخت، اور اس کے بعد ایسی دوپہری شہادت جو نبوی وقت کی تمیز سے عاری ہے، ابرام کی قربانی میں پائی جاتی ہے: ایک بچھیا (جسے برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا)، ایک بکری (جسے برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا)، اور ایک مینڈھا (جسے برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا)، پھر ایک فاخہ اور ایک کبوتر۔

پہلی تین قربانیوں کے ساتھ ان کی رمزیت کے ضمن میں تین سال وابستہ تھے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایسی تین قربانیاں ہیں جن کے پاس نبوتی مدت تھی۔ نہ صرف یہ کہ ان تینوں قربانیوں میں نبوتی مدت موجود تھی، بلکہ ہر ایک کی نبوتی مدت دو برابر حصوں میں تقسیم تھی۔ فاخہ اور کبوتر کے ساتھ عمر کی کوئی قید نہیں تھی؛ بس یہ ضروری تھا کہ وہ کم عمر ہوں، کیونکہ وہ عہد کے لوگوں کی آخری نسل کی نمائندگی کرتے ہیں، جسے دو پرندوں یا دو جھنڈوں سے ظاہر کیا گیا ہے۔

دو گلے بڑی بھیڑ اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتے ہیں، مگر دونوں پرندوں کا ایک ثانوی مفہوم ہے۔ کبوتر مقدس مقام کے لیے قربانیوں میں سے ایک ہے، اور جب آپ قربانی کے طور پر کبوتر کی شناخت دیکھتے ہیں تو اکثر اس سے مراد فاخہ کی ایک قسم ہوتی ہے؛ جبکہ ابرام کی قربانی میں کبوتر سے مراد ایسا نو عمر پرندہ ہے جس کے ابھی پر نہیں نکلے، یا اس سے بھی بدتر، ایسا پرندہ جس کے پر نوچ لیے گئے ہوں۔ اس نبوتی سطح پر یہ دونوں پرندے گیہوں اور کھرپتوار ہیں۔

آخری دنوں میں علم پرندے کی مانند آسمانوں کی طرف بلند کیا جائے گا، اور یہ اسی وقت ہوگا جب دو ناپاک پرندے بدی کو اٹھا کر اسے شنعار میں اس کے تخت پر بٹھائیں گے۔

پھر وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا آگے بڑھا اور مجھ سے کہا، اب اپنی آنکھیں اٹھا اور دیکھ کہ یہ کیا ہے جو نکلتا ہے۔ میں نے کہا، یہ کیا ہے؟ اس نے کہا، یہ ایک ایفہ ہے جو نکلتا ہے۔ اور اس نے مزید کہا، یہ تمام زمین میں ان کی صورت ہے۔ اور دیکھو، سیسے کا ایک ٹیلنٹ اٹھایا گیا؛ اور یہ ایک عورت ہے جو ایفہ کے درمیان بیٹھی ہے۔

اور اس نے کہا، یہ بدی ہے۔ اور اس نے اسے ایفہ کے بیچ میں ڈال دیا؛ اور اس نے اس کے منہ پر سیسے کا بوجھ ڈال دیا۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دو عورتیں نکلیں اور ان کے پروں میں ہوا تھی؛ کیونکہ ان کے پر لقلق کے پروں کی مانند تھے؛ اور انہوں نے ایفہ کو زمین اور آسمان کے درمیان اٹھا لیا۔ تب میں نے اس فرشتے سے جو مجھ سے بات کر رہا تھا کہا، یہ ایفہ کو کہاں لے جا رہی ہیں؟ اس نے مجھ سے کہا، اسے ملک شنعار میں اس کے لیے ایک گھر بنانے کو؛ اور وہ وہاں قائم کیا جائے گا اور اسے اس کی اپنی بنیاد پر رکھا جائے گا۔ زکریاہ 5:5-11۔

پاپائیت، جسے "بدی" کے طور پر یا پولس کے الفاظ میں "وہ شریر" کہا گیا ہے، کو 1798 میں مہلک زخم لگا، جب اس ٹوکری پر جس میں وہ بیٹھی ہے سیسے کا ایک قنطار رکھ دیا گیا۔ اس کے بعد روح پرستی

اور مرتد پروٹسٹنٹ ازم سے اٹھائیں گے اور سنعر میں اس کے لیے ایک گھر بنائیں گے، اسی وقت جب خدا اُس گھر کی تعمیر مکمل کر چکا ہوگا جسے وہ ایک علم کے طور پر بلند کرنے والا ہے۔ زکریاہ میں جعلی علم بدی کی عورت ہے اور حقیقی علم کی نمائندگی کبوتروں سے کی گئی ہے۔ تب دنیا روم، جو ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ ہے، اور کبوتر، جو خدا کے انسانیت کے ساتھ عہد کی علامت ہے، کے درمیان انتخاب کر رہی ہوگی۔

اور اُس نے بڑی زور کی آواز سے پکار کر کہا، عظیم بابل گر پڑا، گر پڑا، اور بدروحوں کا مسکن، اور ہر ناپاک روح کی پناہ گاہ، اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا پنجرہ بن گیا ہے۔ مکاشفہ 2:18۔

مسیح نے اپنی موت اور قیامت کے تعلق سے فرمایا، "اس پیکل کو ڈھا دو، اور میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا۔" وہ تین دن ایک نبوتی عرصے کی نمائندگی کرتے ہیں جب ایک پیکل قائم کی جاتی ہے، جیسا کہ موسیٰ کے ساتھ، مسیح کے ساتھ، اور ملٹرائٹس کے ساتھ ہوا۔ ابرام کی قربانی میں تین برس کی گائے کی بچھیا، بکری اور مینڈھے کی شرط اس بات کی نمائندگی کرتی ہے کہ ان تین عہدی تاریخوں میں، جن پر ہم اب غور کر رہے ہیں، ایک پیکل قائم کی جائے گی۔ ایک سو چوالیس ہزار کی آخری عہدی پیکل کا علم آسمان کی طرف تاج کی مانند بلند کیا جانا ہے۔ اسی لیے گائے کی بچھیا، بکری اور مینڈھا زمینی جانور ہیں، یوں ان کی تمیز ان پرندوں سے ہو جاتی ہے جو آسمان میں اڑتے ہیں۔ آخری دنوں میں جو عہدی پیکل قائم ہوتی ہے وہ اُس وقت ہے جب یروشلم تمام ٹیلوں اور پہاڑوں سے بڑھ کر بلند کیا جاتا ہے۔

اگرچہ میں نے ابھی تک ابرام کے عہد کے تین مراحل میں سے پہلے مرحلے کے ہر جزو کی نشاندہی نہیں کی، لیکن اب تک جن اجزاء پر ہم نے غور کیا ہے، ہر ایک کا ایک متناظر قدیم حرفی اسرائیل کے آغاز اور انجام دونوں میں، اور جدید اسرائیل کے آغاز میں بھی موجود ہے۔ ہم نے مکاشفہ چودہ کے فرشتوں کے تین مراحل کو ابرام کے عہد کے پہلے مرحلے میں دکھایا ہے۔ تین فرشتوں کا جو فریکٹل ابرام کے عہد کے پہلے مرحلے میں موجود ہے، وہ اس وقت اور بھی زیادہ واضح طور پر ثابت ہوگا جب ہم ابرام کے عہد کے دوسرے اور تیسرے مراحل پر غور کریں گے۔

ابرام کی "اٹھ" قربانیاں نہ صرف اُن قربانیوں کی نمائندگی کرتی ہیں جو موسیٰ کی مقدس گاہ کی رسومات کا حصہ بننے والی تھیں، بلکہ وہ خدا کے عہد کے لوگوں کی تاریخ میں نبوی وقت کے کردار کی نشان دہی اور تصدیق بھی کرتی ہیں۔ وہ اسرائیل کے بطور خدا کی برگزیدہ قوم ہونے کے آغاز اور انجام کی تصدیق کرتی ہیں، خواہ وہ حرفی ہوں یا روحانی۔

پولس کے ۴۳۰ برس ایک پیشگوئی کی مدت ہیں جنہیں ابرام کے ۴۰۰ برس سے منطقی طور پر الگ نہیں کیا جا سکتا۔ جب انہیں ایک دوسرے پر منطبق کیا جائے تو تیس برس کی ایک مدت بنتی ہے، جس کے بعد چار سو برس آتے ہیں۔ یہیں سے ہم اگلے مضمون میں گفتگو جاری رکھیں گے۔

"عہد عتیق میں درج پیشگوئیاں آخری ایام کے لیے خداوند کا کلام ہیں، اور وہ اسی طرح یقینی طور پر پوری ہوں گی جس طرح ہم نے سان فرانسسکو کی ویرانی دیکھی ہے۔" خط 154، 26 مئی، 1906۔